مطبوعات

اوج ثریا | مصنف: مولانا محمد یوسف صاحب قریشی۔ ناشر: مؤتمر المؤلفین جامعہ اشرفیہ پشاور۔
صفحات: ۲۰۸ قیمت: ۱۵/۰ روپے

یہ کتاب پشاور کے معروف دینی ادارے جامعہ اشرفیہ کے مہتمم، اور تاریخی جامع مسجد مہابت خان کے خطیب، صوبہ سرحد کی معروف علمی شخصیت مولانا محمد یوسف صاحب قریشی کے رشحاتِ قلم کا ایک قیمتی شہ پارہ ہے۔

مولانا محترم دینی حلقہ کے پختہ کار عالم اور صاحب تصنیف بزرگ ہیں۔ موصوف کی اس کے علاوہ دیگر تصانیف میں سے الدعوۃ الی الخیر، اسلام کا نظامِ قضا، نشہ اقتدار اور حد رجم، مشہور و معروف ہیں۔ یہ جملہ کتب اپنے موضوع کی انفرادیت کے اعتبار سے دلچسپ اور قابل مطالعہ ہیں۔

"اوج ثریا" نامی کتاب میں موصوف نے اسلام کے ایک بنیادی رکن روزہ کے متعلق قابلِ قدر مستند مواد ایک اچھے اور موزوں اسلوب اور بہترین ترتیب سے جمع کیا ہے، کاوش قابل داد ہے۔

ماہ صیام کی آمد آمد ہے یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں نیکیاں پروان چڑھتی پھلتی پھولتی ہیں۔ جسے بجا طور پر نیکیوں کا موسم بہار کہا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر اس کتاب کا آنا مفید ہے۔

آخر میں ایک ضروری نکتہ کی جانب توجہ بھی مبذول کرانا ہے۔ وہ یہ کہ اس کتاب کے صفحہ ۲۴ پر ایک حدیث منقول ہے۔

بداء الاسلام غریبا وسیعود کما بدأ الخ

ترجمہ:۔ اسلام کی ابتداء غریبوں سے اور انتہاء میں اس میں غریب ہی رہ جائیں گے۔ اگر اس سے مراد یہ ہے کہ ابتداء میں اسلام کی نعمت سے مشرف ہونے والے سبھی غریب و نادار تھے۔ تو پھر حضرت خدیجۃ الکبریٰ، حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عثمان، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف

رضی اللہ عنہم کس زمرہ میں شمار ہوں گے۔

میرے خیال میں صحیح مفہوم یہ ہے کہ اسلام کی ابتداء بالکل اجنبی، غیر مانوس ماحول اور معاشرے میں ہوئی اور اسلام اور مسلمانوں کو اجنبی سمجھا گیا۔ اسی طرح آخری دور میں لوگ اسلام سے اتنے غافل ہو جائیں گے کہ اسلام پھر اجنبی بن کر رہ جائے گا۔

افسوس ہے کہ اس کتاب میں کتابت کی خاصی غلطیاں رہ گئی ہیں۔

سورۃ البقرہ (سلسلہ اشاعت: آسان ترجمہ قرآن مجید)

ناشران: ۱۔ مسلم اکادمی، محمد نگر لاہور ۲۔ پاک مسلم اکادمی، الفضل مارکیٹ، ۱۷۔ اردو بازار لاہور

سائز ۲۰×۲۷/۸ صفحات: ۲۸۰، سفید کاغذ، قیمت قسم اعلیٰ: ۲۴/- روپے عام ۲۱/- روپے

حافظ نذر احمد صاحب کی علمی دنیا کی اس تالیف کا ایک منفرد کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے سورہ البقرہ کے آخر میں اس سورۃ کے تمام مادہ ہائے افعال مرتب کر دیئے ہیں ــــــ صرف یہی نہیں بلکہ پورے قرآن مجید کے مادہ ہائے افعال (مجرد اور ثلاثی مزید فیہ) کے دو چارٹ دو رنگوں میں حروف ابجد کی ترتیب کے ساتھ پیش کئے ہیں۔ اس کی خوبی یہ ہے کہ ہر لفظ الگ ترجمہ ہے۔

اعراب اور کتابت کی چند اغلاط ضرور ہیں۔ امید ہے کہ دوسرے ایڈیشن میں انہیں درست کر لیا جائے گا۔

یادوں کے خطوط مرتب: محمد یونس ناشر: اسلامی مکتبہ، حیدر آباد (دکن) ہندوستان

ضخامت: ۱۲۸ صفحات سائز: ۱۸×۲۲/۸

محمد یونس صاحب حیدر آباد دکن سے تحریک اسلامی کے قدیمی رفقاء اور رہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ اچھے منتظم اور صاحب قلم بھی ہیں۔ یونس صاحب نے اس طویل جدوجہد کے دوران میں مشاہیر خصوصاً جماعت اسلامی سے متعلق رہنماؤں کے چند اُن قیمتی خطوط کو یکجا کر دیا ہے جو

حیدر آباد (دکن) کے رفقاء کے بام خود اُن کے نام وقتاً فوقتاً آتے رہے۔

یہ خطوط جماعت کے ارتقاء، تاریخ کے مراحل، دعوت کے خدوخال اور مسائل و معاملات میں رہنمائی کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ مجموعہ میں محفوظ الرحمٰن نامی؛ چوہدری نیاز علی خاں، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ میاں طفیل محمد، ابوالخیر مودودیؒ، محمد بہادر خاں اور قمرالدین خاں کے ۶۵ خطوط ہیں۔ اگر ان پر حواشی یا تعلیقات نہیں لکھے گئے مگر پھر اُن کو سمجھنے میں کوئی خاص دقت نہیں ہوتی۔ بلاشبہ یہ خطوط ایک قیمتی مجموعہ ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اور ہم سب لوگ اس کی تقلید میں ہندوستان کے تحریکی قلم کاروں اور محققین سے اس بات کے آرزومند ہیں کہ وہ فکر و دانش اور رہنمائی و حکمت کے ایسے موتیوں کو احتیاط کے ساتھ جمع کر کے پیش کرنے کا اہتمام کریں۔ خصوصاً داعی تحریک مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی ابتدائی زندگی، کام کے اثرات اور دعوت کے مختلف پہلوؤں پر تو بہت کام کی ضرورت ہے۔

ماہنامہ الصدیق (بنگلور) مدیر اعزازی محمد علی جعفری، مدیر ڈاکٹر سید جمال احمد امین آبادی،
ناشر: الصدیق پبلیکیشنز۔ ا جامع کامپلکس سری نرسمہا روڈ۔ بنگلور ۲ (انڈیا)
قیمت فی پرچہ ۔/۴ روپے۔ سالانہ ۔/۴۰ روپے (بھارت میں)

سال اوّل کا پہلا شمارہ سامنے ہے۔ "لمعات" (اداریہ) اور قرآن و سنت کی تعلیمات کے بعد چند اچھے مضامین شامل ہیں (۱) "علامہ اقبال کی نئی نسلوں سے توقعات"۔ ۲۔ "عالم رنگ و بو" (سائنسی باتیں) ۳۔ "اسلام کا نظام تعلیم"، ۴۔ "ٹکنولوجی"، ۵۔ "ٹیپو سلطان کا قول فیصل"۔ لکھنے والے ذہنی لحاظ سے قابلِ اعتماد ہیں۔ پہلا شمارہ مستقبل کی ترقی کے امکانات کی امید دلاتا ہے، مگر اس "لر و لیلیٰ" میں "خطرہاست بجاں" والی بات کچھ زیادہ ہی ہوتی ہے۔

اسلام اور پاکستان از جناب ڈاکٹر اسرار احمد۔ ناشر: مرکزی انجمن خدام القرآن۔ ۳۶ کے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور۔ قیمت : ۔/۵ روپے

یہ ڈاکٹر صاحب کی ان چند منتخب تحریروں کا مجموعہ ہے جو موصوف نے ۶۸-۱۹۶۷ء

ہیں بیثاق میں پیش کیں۔ اس مجموعے کا خوبصورت عنوان اپنی جگہ، اس میں حقیقی زورِ قلم اس پہ صرف کیا گیا ہے کہ مولینا مودودی نے اسلام کا کام خراب کر دیا ورنہ نہ جانے کیا ہو جاتا۔ اس مضمون کو ڈاکٹر صاحب بار بار دسوزنگ سے باندھتے ہیں مگر اندر کوئی چیز ایسی ہے جو کسی طرح تسکین نہیں پاتی۔ ڈاکٹر صاحب بصد شوق اپنے مشغلے کو جاری رکھیں اور جتنے زیادہ سے زیادہ حضرات اس کارِ خیر سے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ ضرور اٹھائیں خدا کرے کبھی کبھی ان کو دلی اطمینان حاصل ہو جائے کارے کردم!

(بقیہ سیاسی جماعتیں اور اسلام کا سیاسی نظام)

خدا ترس مسلمان حکمرانوں کو عوام کو نوکر شاہی کی چیرہ دستیوں سے بچانے کے لیے قضاء مظالم کا شعبہ کھولنا پڑا (اگرچہ ظالم سیاسی حکمرانوں کا منہ پکڑنے والا کوئی نہ تھا۔ الا یہ کہ وہ خود خوفِ خدا رکھتے ہوں) اب اگر عوام کو منظم کر کے ان کو سیاسی جماعتوں کا پلیٹ فارم مہیا کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ سیاسی حکومت کا احتساب کر سکیں اور نوکر شاہی کی استبداد سے بچ سکیں تو فرمایا جائے کہ یہ کام اسلامی ہوگا یا غیر اسلامی؟

اب تک کی ساری بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ سیاسی جماعتوں کے نظام کی بنیاد جن تین نقاط پہ ہے یعنی اختلاف کی بنیاد پر جماعت سازی، عوام کی حمایت کی بنیاد پر سیاسی جماعتوں کی منافرت اور حکومت بنا کر انتقالِ اقتدار کا ذریعہ بننا اور حکمران جماعت کا احتساب۔ یہ تینوں باتیں اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہیں۔ لہٰذا اگر ہم سیاسی جماعتوں کے نظام کی تفصیلات کو اپنے معتقدات اور اپنی ضروریات کے مطابق طے کر لیں تو اس میں کوئی بات غیر اسلامی نہیں رہ جاتی۔ (باقی)

[illegible] ۱۴۰۰ھ